تعطیلاتِ موسمِ سرما

دوسری سہ ماہی

چھٹیوں کا کام / جائزہ / سرگرمیاں

سیشن ۲۰۲۰ء تا ۲۰۲۱ء

اُردُو جماعت: ششم

نام: طالبعلم / طالبہ: ___________

سیکشن: ___________

رول نمبر: ___________

ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالجز دیپالپور

بلاک سلیبس سیشن 21- 2020

اردو ششم

مضمون	دوسری میعاد
پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ جماعت ششم امتیازی گرمر وانشاپردازی	**اسباق :**(خراب ہے، سائنس کے کرشمے، شیخ سعدیؒ کے اقوال، محنت کی برکات، بادل کا گیت، گل صنوبر کی کہانی) مع مکمل مشق الفاظ معانی **مرکزی خیال**:(خراب ہے، بادل کا گیت)، **خلاصے**: (گل صنوبر کی کہانی، محنت کی برکات) **قواعد گرامر**:(اسم ظرف، اسم صوت، اسم آلہ، اسم مصغر، اسم مکبر (صرف تعریف اور مثالیں)، اسم علم کی اقسام **واحد جمع**: صفحہ 40 تا 42 **مذکر مونث صفحہ** 48 تا 49 (حیوانی تذکیر وتانیث بھی) **درخواستیں**: **تمام کہانیاں**: لالچ بری بلا ہے، انصاف کا بول بالا ہے، **تفہیم عبارت**: کسی بھی پیرا گراف میں سے پانچ سوالات کے جوابات (10 نمبر کا سوال آے گا) **تشریح**: موضوع: محنت کی برکات، صفحہ 81، (بر صغیر۔۔۔۔۔۔عظمت پائی) شامل نصاب اسباق میں سے (mcqs) بچے خود تیار کریں گے 10 سوالات صرف اسباق میں سے پوچھے جایئں گے- **تصویری کہانی**: **5 نمبر نوٹ**: بچوں کو ہے، ہیں، کی، گی، گیئں، جاتی، جاتیں، رہی، رہیں، پڑھتی، پڑھتیں اور ملتے جلتے الفاظ کا استعمال ورک شیٹ پر کروایئں اردو گنتی سو تک اور ہر سبق میں سے مشکل ترین پانچ الفاظ املا کے طور پر کاپی پر کروایئں-

تاریخ:۲۶۔نومبر۲۰۲۰ء

دن:جمعرات

خراب ہے (نظم)

مشکل الفاظ کے معانی لکھیے اور یاد کیجیے۔

الفاظ	معانی		الفاظ	معانی	
خراب	ضائع		اس واسطے	اس لیے	
اہلیہ	بیوی		خو	عادت	
گوالا	دودھ والا		چارا	بھینس کی خوراک	
غذا	خوراک		معدہ	جسم کا وہ حصہ جس کے اندر کھانا ہضم ہوتا ہے	
کہ	کہنا		ڈاکٹر	معالج	
حال	حالت		ہرچند	کتنا ہی	
حال	موجودہ		رستہ	راہ	
زمانہ	دور		خراب	اجڑا ہوا	
پرزے	پرزہ کی جمع		آوے کا آوا	پورے کا پورا	

مرکزی خیال:

اس مزاحیہ نظم کے ذریعے شاعر نے ہمارے اس معاشرتی رویے کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے کہ ہم سب اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کا ذمہ دار دوسروں کو ٹھہراتے ہیں۔اسی لیے ہمارے تمام کام خرابیوں کا شکار ہیں۔معاشرے کا ہر فرد اپنی اپنی خرابی کا ذمہ دار ہے۔

خود لکھیے۔

مختصر جواب دیں

سوال: آوے کا آوا خراب ہونے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: آوے کا آوا خراب ہونے سے مراد پورے کا پورا معاشرہ خراب ہونا ہے یعنی معاشرتی برائیوں کے ذمہ دار کوئی ایک دو فرد نہیں بلکہ ہر فرد کسی نہ کسی خرابی میں مبتلا ہے۔

جواب:---

سوال: ڈاکٹر کے علاج کرنے کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: ڈاکٹر کے علاج کرنے سے حالت اور بھی زیادہ خراب ہو گئی۔

جواب:---

سوال ہماری خوراک کیسی ہے اور اس کا کیا نقصان ہو رہا ہے؟

جواب: ہماری خوراک خراب ہے اور اس سے معدہ خراب ہو رہا ہے جس سے ہماری صحت بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔

جواب:---

دستخط: والدین-----------------------------

تاریخ: ۲۷۔نومبر ۲۰۲۰ء　　　　　　　　　　　　دن: جمعۃ المبارک

سوال: درج ذیل الفاظ کے مترادف لغت سے تلاش کر کے لکھیے۔

الفاظ	مترادف	مترادف	الفاظ	مترادف	مترادف	الفاظ	مترادف	مترادف
اہلیہ	بیوی		خو	عادت		زمانہ	دور	
سودا	سامان		خراب	ناکارہ				

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

الفاظ	متضاد	متضاد	الفاظ	متضاد	متضاد
پتلا	گاڑھا		گاؤں	شہر	
شوہر	بیوی		خراب	اچھا	

سوال: درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔

الفاظ	جملے	جملے
حال	آپ کا کیا حال ہے	
غذا	ہمیں متوازن غذا کھانی چاہیے	
سودا	اکرم بازار سے جو سودا سلف لایا وہ صاف ستھرا تھا	
اہلیہ	ہر اہلیہ یہ شکایت کرتی ہے کہ سودا خراب ہوتا ہے	
معدہ	کراب خوراک سے معدہ خراب ہو جاتا ہے	

کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الیف)	کالم (ب)	جوابات

اہلیہ	دودھ	اہلیہ---شوہر
غذا	شہر	غذا---معدہ
گوالا	شوہر	گوالا--دودھ
علاج	معدہ	علاج--ڈاکٹر
گاؤں	ڈاکٹر	گاؤں---شہر

دستخط:والدین-----------------------------

جائزہ

کل نمبر: ۲۰

سوال: معانی لکھیے۔ ٦/

خراب-------------اہلیہ----------------خُو-----------

ہرچند------------ آوے کا آوا----------------

سوال: مرکزی خیال لکھیے۔ ۳/

سوال: جواب لکھیے۔ ٦ /

سوال: آوے کا آوا خراب ہونے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب:---

سوال:ڈاکٹر کے علاج کرنے کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب:---

سوال ڈاکٹر کے علاج کرنے کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب:--

سوال: جملے بنائیے-۵/

الفاظ	جملے
حال	
غذا	
سودا	
اہلیہ	
معدہ	

دستخط:والدین-----------------------------

تاریخ:۲۸۔نومبر۲۰۲۰ء   دن:ہفتہ

اسمِ نکرہ

اسم نکرہ: اسم نکرہ کی درج زیل اقسام ہیں۔ اسم مصغّر، اسم مکبّر، اسم آلہ، اسم صوت، اسم ظرف

اسم مصغّر: ایسے اسم جن مین چھوٹائی کے معنی پائے جائیں، اسم مصغر کہتے ہیں۔ جیسے: ڈبیا، پلنگڑی، بچونگڑا، لٹیاوغیرہ۔

اسم مکبّر : ایسے اسم جن میں بڑائی کے معنی پائے جائیں، اسم مکبّر کہتے ہیں۔ جیسے: گھٹڑ، شہتوت، بتنگر، گھڑیال، پگڑ، شہباز، شاہراہ وغیرہ۔

اسمِ آلہ: وہ اسم جس میں کسی اوزار یا ہتھیار کے معنی پائے جائیں، اسم آلہ کہلاتا ہے۔ جیسے: خنجر، تلوار، قلم، مسواک، نیزہ، جھاڑو، بندوق

اسمِ صوت: وہ اسم جو کسی جان داریا بے جان چیز کی آواز کو ظاہر کرے، اسمِ صوت کہلاتا ہے۔

جیسے: کائیں کائیں، چوں چوں، میاؤں میاؤں، چھک چھک، کو کو، بھوں بھوں، ٹک ٹک، چھم چھم، کھٹ کھٹ، تڑاق تڑاق وغیرہ

اسمِ ظرف: وہ اسم جو جگہ یا وقت کے معنی، اسمِ ظرف کہلاتا ہے۔ جیسے مسجد، صبح، رات، عید گاہ وغیرہ۔

اسم کی اقسام: اسمِ ظرف کی درج ذیل دو اقسام ہیں۔ ظرفِ زماں، ظرفِ مکاں

ظرفِ زماں: جو اسم ظرف وقت یا زمانے کو ظاہر کرے، اسے اسم ظرفِ زماں کہتے ہیں۔ جیسے: صبح، دوپہر، شام، رات، آج، کل، پرسوں، ترسوں وغیرہ

ظرفِ مکاں: جو اسم ظرف جگہ یا مقام کو ظاہر کرے، اسے اسمِ ظرفِ، کاں کہتے ہیں۔ جیسے: گھر، مدرسہ، مسجد، ڈاکخانہ، مقبرہ، عید گاہ، ٹکسال وغیرہ

دستخط: والدین-----------------

تاریخ: ۳۰۔ نومبر ۲۰۲۰ء **دن: پیر**

سائنس کے کرشمے

مشکل الفاظ کے معانی لکھیے اور یاد کیجیے۔

الفاظ	معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی
مزہون منت	احسان مند		گوشہ	پہلو	

شعور	عقل		پیچیدہ	الجھاہوا	
بیش بہا	قیمتی		ورطہ حیرت	بہت زیادہ حیرت	
ساعت	گھڑی، پل		پر آسائش	سہولیات سے بھرپور	
تسخیر	فتح کرنا،		کوسوں دور	بہت دور	
پیغام رسائی	بات دوسرے تک پہنچانا		صعوبتوں	مصیبتوں	
متعدد	بہت سی		چشم پوشی کر	دیکھ کر ٹال دینا	
دارومدار	انحصار		محو	گم، کھو جانا	

1۔ مختصر جواب دیجیے۔

سوال :انسان نے زمین کے سربستہ رازوں سے پردہ اٹھانے کے بعد کیا کیا؟

جواب: انسان نے زمین کے سربستہ رازوں سے پردہ اٹھانے کے بعد چاند تک رسائی حاصل کی۔

جواب:--

سوال:انسان نے کس طرح اپنی زندگی کو پر آسائش اور سہل بنایا؟

جواب: انسان نے سائنس کی وجہ سے سمندر کی تہ میں اتر کر اور زمین کے سینے کو چیر کر اس میں سے سونا، ہیرے موتی اور دیگر قیمتی معدنیات دریافت کیں۔ اور یوں اپنی زندگی کو پر آسائش اور سہل بنایا۔

جواب:--

سوال: صنعت و حرفت کا دارومدار کس چیز پر ہے؟ **جواب:** صنعت و حرفت کا دارومدار بجلی پر ہے۔

جواب:--

سوال: سائنس کی ہلاکت خیز ایجادات کون سی ہیں؟ **جواب"** سائنس کی ہلاکت خیز ایجادات ہتھیار ۔ گولہ بارود، ایٹم بم، ہائیڈروجن بم وغیرہ ہیں۔

جواب:--

سوال: یہ زمین اور معاشرہ کس طرح امن، محبت اور بھائی چارے کا نمونہ بن سکتے ہیں؟

جواب: اگر ہم سائنسی ایجادات کو انسانی فلاح و بہبود اور بہتری کے لیے استعمال کریں تو یہ زمین اور معاشرہ امن، محبت اور بھائی چارے کا نمونہ بن سکتا ہے۔

جواب:--

سوال: انسان کی ہمیشہ سے کیا آرزو رہی ہے؟ **جواب:** باہمی رابطہ ہمیشہ سے انسان کی دلی آرزو رہی ہے۔

جواب:--

دستخط: والدین-------------------------

تاریخ: یکم۔ دسمبر ۲۰۲۰ء دن: منگل

3۔ درج ذیل تراکیب کے معانی لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے۔

تراکیب	معانی	معانی	جملے	جملے
چشم پوشی کرنا	نظر انداز کرنا		ماں نے بیٹے کی غلطی سے چشم پوشی اختیار کی	
بیش بہا	قیمتی		میں نے بیش بہا موتی دیکھے	
پیغام رسانی	بات پہنچانا		سائنس کی بدولت پیغام رسانی میں آسانی پیدا ہو گئی	

مرہون منت	بدولت		انسانی آسائش سائنس کی ہی مرہون منت ہیں	
فلاح وبہبود	دین و دنیا کی بہتری		سائنسی ایجادات کو انسانی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کرنا چاہیے	

4۔کالم(الف)میں دیے گئے الفاظ کو کالم(ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم(الف)	کالم(ب)	جوابات
چھپے خزانے	آسانی	چھپے خزانے۔۔۔۔۔سربستہ راز
پر آسائش	میل جول	پر آسائش۔۔۔۔۔آسانی
باہمی رابطہ	سربستہ راز	باہمی رابطہ۔۔۔۔میل جول
گرمی	ادویات	گرمی۔۔۔۔سردی
طبی شعبہ	زراعت	طبی شعبہ۔۔۔۔ادویات
کھیتی باڑی	سردی	کھیتی باڑی۔۔۔۔زراعت

5۔سبق سائنس کے کرشمے کے متن کے مطابق درست جواب کی نشاندہی کریجیے۔

قبل از تاریخ کا انسان دریاؤں، سمندروں، سورج، چاند اور ستاروں وک کیا سمجھتا تھا؟ جواب:دیوتا

آج دنیا کوئی بھی معاشرہ کس سے چشم پوشی نہیں کر سکتا؟ جواب:سائنس کے انعامات سے

باہمی رابطہ ہمیشہ سے انسان کی کون سی آرزو رہی ہے؟ جواب:دلی

سائنسی ایجادات سے انسانی زندگی کو بہت زیادہ کیا ہے؟ جواب:متاثر

انسان نے اپنی سائنسی ایجادات کے سفر کے آغاز میں کیا ایجاد کیا؟ جواب:پہیا

اول اول انسان باہمی رابطے کے لیے کیا استعمال کرتا رہا؟ جواب:کبوتر

انسان کا قدیم پیشہ کیا ہے؟ جواب:کھیتی باڑی

کس ایجاد نے انسان کو ورطہ حیرت میں ڈال رکھا ہے؟ جواب:کمپیوٹر

6۔درج ذیل واحد الفاظ کے جمع اور جمع کے واحد لکھیے۔

واحد	جمع	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	جمع

دور	ادوار		سفر	اسفار	دوا	ادویات	
فریضہ	فرائض				مرض	امراض	

7۔اپنی پسندیدہ سائنسی ایجاد کا نام لکھیں اور پسندیدگی کی وجہ بھی بتایئے۔

جواب:میری پسندیدہ سائنسی ایجاد کا نام کمپیوٹر ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ایسی حیرت انگیز ایجاد ہے جس نے انسان کو ورطہ ء حیرت میں ڈال رکھا ہے۔اس کا استعمال ہر شعبے میں کیا جا رہا ہے خلائی تحقیق ہو یا طب کا شعبہ ریاضی کا میدان ہو یا انجینئرنگ کمپیوٹر ہر شعبے میں نظر آرہا ہے یہ ایک انتہائی موثر ذریعہ ابلاغ بھی ہے اسے کئی لحاظ سے دوسرے تمام ذرائع ابلاغ پر فوقیت حاصل ہے۔کمپیوٹر کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

8۔اس سبق سے پانچ اسم نکرہ تلاش کر کے لکھیں۔

دریا　　　سمندر　　　پتھر　　　رات　　　دن

دستخط:والدین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جائزہ

کل نمبر: ۲۰

سوال: معانی لکھیے۔۵ /

پیچیدہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بیش بہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مرہونِ منت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سربستہ راز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ صعوبت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سوال: جواب لکھیے۔۱۰ /

سوال: انسان نے زمین کے سربستہ رازوں سے پردہ اٹھانے کے بعد کیا کیا؟

جواب:---

سوال: انسان نے کس طرح اپنی زندگی کو پر آسائش اور سہل بنایا؟

جواب:---

سوال: سائنس کی ہلاکت خیز ایجادات کون سی ہیں؟

جواب:---

سوال: یہ زمین اور معاشرہ کس طرح امن، محبت اور بھائی چارے کا نمونہ بن سکتے ہیں؟

جواب:---

سوال: انسان کی ہمیشہ سے کیا آرزو رہی ہے؟

جواب:---

سوال: جملے بنایئے-۵ /

الفاظ	جملے
چشم پوشی کرنا	
بیش بہا	
پیغام رسانی	
مرہون منت	
فلاح و بہبود	

تاریخ: ۲۔ دسمبر ۲۰۲۰ء　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　دن: بدھ

شیخ سعدی کے اقوال

مشکل الفاظ کے معانی لکھیے اور یاد کیجیے۔

الفاظ	معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی
حکمت	دانائی		تراجم	ترجمہ کی جمع	
حق شناس	حق کو پہچاننے والا		مشعل	چراغ دان	
معلم	استاد		مردار	مرا ہوا	
معلم	استاد		فکری تازگی	ذہنی تازگی	
احسان	اچھا سلوک		سیاحت	سیر و تفریح	
حاسد	حسد کرنے والا		بیشتر حصہ	زیادہ حصہ	
دانش	عقل		زخم پر مرہم رکھنا	تسلی دینا	
بے عمل	بغیر عمل		بوستان	باغ	
احسان	اچھا سلوک		سیاحت	سیر و تفریح	

مختصر جواب دیجیے۔

سوال: شیخ سعدی کا اصل نام کیا تھا؟ جواب: شیخ سعدی کا اصل نام شرف الدین تھا۔

جواب:---

سوال: شیخ سعدی کو کس لقب سے یاد کیا جاتا تھا؟

جواب شیخ سعدی کو حکیم مشرق کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے اس کا معنی ہے مشرق کا دانا۔

جواب:---

سوال: انھیں حکیم مشرق کے علاوہ اور کیا کہا جاتا ہے؟ جواب: انھیں حکیم مشرق کے علاوہ معلم اخلاق بھی کہا جاتا ہے۔

جواب:---

سوال: انھوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ کس کام میں گزارا؟

جواب: انھوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ سیر و سیاحت میں گزارا۔

جواب:---

دستخط: والدین-------------------------

تاریخ:۳۔دسمبر۲۰۲۰ء دن:جمعرات

سوال:درج ذیل مرکبات کا مفہوم واضح کیجیے:

الفاظ	مفہوم
حکیم مشرق	دانااور عقلمند انسان جس کا تعلق مشرق سے ہو
معلم اخلاق	اخلاق کی تعلیم دینے والا اخلاق کی باتیں سکھانے والا
حکمت و دانش	عقل مندی۔دانائی کی باتیں
ادب عالیہ	مستند اور معیادی ادب سے مراد علم زباں ہے جس میں نحو لغت عروض انشا معنی اور بیان شامل ہو

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

الفاظ	متضاد	متضاد	الفاظ	متضاد	متضاد	الفاظ	متضاد	متضاد	
دنیا	آخرت		باعمل	بے عمل		بدنصیب	خوش نصیب		
دوست	دشمن		مصیبت	راحت		بدنصیب	خوش نصیب		

سبق شیخ سعدی کے اقوال پیش نظر رکھتے ہوئے درست جواب کی نشاندہی کیجیے۔

جواب۔ا۔سوچ ۲۔شیر

۳۔کتا ۴۔حاسد

۵۔بدنصیب

۶۔شیراز میں

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

جملے	جملے	الفاظ
	بے عمل ایسا ہوتا ہے جیسے اندھے کے ہاتھ میں مشعل	مشعل
	والدین اولاد کے لیے اللہ تعالی کی بہت بڑی نعمت ہے	نعمت
	تعلیم کی قدر کو صرف قدردان ہی سمجھ سکتا ہے	قدر
	شیخ سعدی کو حکیم مشرق کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے	لقب
	حاسد ہمیشہ دوسروں کا برا سوچتا ہے۔	حاسد

مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پر کیجیے۔

جواب:ا۔زندگی ۲۔مشعل

۳۔بے فائدہ ۴۔مردار

۵۔احسان

دستخط:والدین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جائزہ

کل نمبر: ۲۰

سوال: معانی لکھیے۔ ٦/

خدمت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حق شناس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تراجم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سیاحت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ فکری تازگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مردار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سوال: الفاظ کے متضاد لکھیے۔ ۳/

دنیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دوست۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بدنصیب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سوال: جواب لکھیے۔ ٦/

سوال: شیخ سعدی کا اصل نام کیا تھا؟

جواب:۔۔

سوال: شیخ سعدی کو کس لقب سے یاد کیا جاتا تھا؟

جواب:۔۔

سوال: انھوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ کس کام میں گزارا؟

جواب:۔۔

سوال: جملے بنائیے۔ ۵/

الفاظ	جملے
مشعل	
نعمت	

قدر

لقب

حاسد

دستخط:والدین----------------------------

تاریخ:۴۔دسمبر ۲۰۲۰ء **دن:جمعۃ المبارک**

اسم علم کی اقسام

اسم علم کی درج ذیل پانچ اقسام ہیں۔

تخلص، خطاب، لقب، عرف، کنیت

تخلص: شاعر یا مضمون نگار اپنے پیدائشی نام کی بجائے جو مختصر نام اپنے لیے اختیار کر لیتے ہیں، اسے تخلص کہتے ہیں۔

جیسے: حالیؔ، غالبؔ، انیسؔ وغیرہ

خطاب: وہ نام جو شخص کو اس کی خوبیوں کی بنا پر یا کسی خدمت کے صلے میں حکومت یا قوم کی طرف سے دیا جائے، خطاب کہلاتا ہے۔

جیسے: شہیدِ ملت، شمس العلما اور شفا الملک خطاب ہیں۔

نوٹ: ہماری حکومت کے خطابات درج ذیل ہیں۔ نشانِ حیدر، ستارۂ خدمت، نشانِ پاکستان، ستارۂ قائداعظم، ہلالِ جرأت وغیرہ۔

لقب: وہ نام جو کسی خاص وصف کی وجہ سے مشہور ہو جائے، لقب کہلاتا ہے۔

جیسے: صادق اور آمین، کلیم اللہ، شکر گنج، اور مصورِ غم وغیرہ۔

عرف: وہ نام جو محبت یا حقارت کی وجہ سے اصلی نام کی بجائے رکھ دیا جائے اسے عرف کہتے ہیں۔ **جیسے:** کلن، فخر اور حمیدہ وغیرہ۔

کنیت: جو نام ماں، باپ، بیٹے یا بیٹی کی نسبت سے بولا جائے اسے کنیت کہتے ہیں۔ **جیسے:** ابو طالب، ابن، خطاب، اُم المومنین وغیرہ۔

تاریخ: ۵۔ دسمبر ۲۰۲۰ء **دن: ہفتہ**

محنت کی برکات

مشکل الفاظ کے معانی لکھیے اور یاد کیجیے۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
انجام دہی	انجام دینا	**اجتماعی**	مجموعی طور پر
عار	عیب	**فرماں روائی**	حکمرانی
چنگل	پھیلانا	**شعار**	چلن

منور	روشن	**ثمرات**	فائدے
لہولہان	خون میں لت پت	**تناور**	مضبوط
مشعل راہ	راہبر	**وقار**	متانت
ثمر	پھل	**پیش خیمہ**	کسی واقعہ کی تمہید

خلاصہ: دنیا میں ہر کام کے لیے حرکت، طاقت اور قوت کی ضرورت ہوتی ہے اور کام کی انجام دہی محنت کہلاتی ہے۔ دنیا کی تمام تر خوبصورتی ، پائیداری، عزت، عظمت اور شہرت محنت کی بدولت حاصل ہوتی ہے۔ خود خالقِ کائنات نے فرمایا کہ انسان کو وہی کچھ ملے گا جس کے لیے وہ محنت کرے گا۔ اسلامی تعلیمات میں محنت کرنے والے کو اللہ کا دوست کہا گیا ہے۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے ہر کام کر کے محنت کا درس دیا۔ اسلام کی تبلیغ و اشاعت ہو یا الگ وطن کا حصول، سائنسی ایجادات کی سہولتیں ہوں، پاکستان کی کھیتی باڑی، ہر انعام کی محنت و مشقت کا ہی ثمر ہے۔ قائداعظم نے بھی کام، کام اور صرف کام کی نصیحت کی۔ انفرادی اور اجتماعی ترقی کے لیے ہمیں محنت و مشقت کو اپنا شعار بنایا جائے۔

خود لکھیے

دستخط:والدین-------------------------

تاریخ:۷۔دسمبر ۲۰۲۰ء دن: پیر

مختصر جواب دیجیے۔

سوال: دنیا میں ہر کام کے لیے چیز کی ضرورت ہے؟

جواب: دنیا میں ہر کام کے لیے حرکت، طاقت اور قوت کی ضرورت ہوتی ہے۔

جواب:--

سوال: کام کی انجام دہی کیا کہلاتی ہے؟

جواب: کام کی انجام دہی محنت کہلاتی ہے۔

جواب:--

سوال: کیسا انسان مذہبی اعتبار سے بھی قابل قبول نہیں۔

جواب۔ ایک کاہل سست اور بے عمل انسان مذہبی لحاظ سے معاشرے کے لیے قابل قبول نہیں ہے۔

جواب:--

سوال: اسلامی تعلیمات کی روشنی میں کام کرنے والے کو کیا کہا گیا ہے؟ جواب: اسلامی تعلیمات کی روشنی میں کام کرنے والے کو اللہ کا دوست کہا گیا ہے۔

جواب:--

سوال: ہمارے پیارے نبی ﷺ اپنے کون کون سے کام اپنے ہاتھ سے کرتے تھے؟

جواب: ہمارے پیارے نبی ﷺ اپنا ہر کام اپنے ہاتھ سے کرنے میں فخر محسوس کرتے تھے اپنے جوتے خود گانٹھتے اور پھٹے کپڑوں کو پیوند بھی خود لگایا کرتے تھے۔

جواب:---

سوال: ہمارے لیے کن کی زندگی مشعل راہ ہے؟ جواب: قومی رہنما اور بزرگان دین ایسی شخصیات ہیں جن کی زندگی ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔

جواب:---

سوال: انسانی زندگی میں نکھار کیسے آتا ہے؟ جواب: انسانی زندگی میں نکھار معیار اور وقار محنت سے ہی آتا ہے۔

جواب:---

سوال: درج ذیل الفاظ و مرکبات کے معنی لغت سے تلاش کر کے لکھیے۔

الفاظ	معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی
مشعل راہ	راستے کی روشنی		ثمرات	ثمر کی جمع	
پیش نظر	نگاہ کے سامنے		عار	شرم	
نہال	تازہ لگایا ہوا پودہ				

دستخط: والدین------------------------

تاریخ:۸۔ دسمبر ۲۰۲۰ء دن: منگل

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔

الفاظ	جملے	جملے
کاہل	کاہل انسان کامیابی حاصل نہیں کر سکتا	
تبلیغ	ہندوستان میں بزرگان دین نے اسلام کی تبلیغ کی۔	
شہرت	محنت کی بدولت عزت عظ،ت اور شہرت حاصل ہوئی ہے۔	
مثال	حضور ﷺ کی محنت کی مثال انسانیت کے لیے بہترین تمونہ ہے	
کائنات	یہ ساری کائنات اللہ تعالیٰ نے تخلیق کی ہے۔	

سوال: اس سبق میں سے پانچ اسم نکرہ تلاش کر کے لکھیے۔

جواب: کسان، جوتے، کپڑے، پودے، پتھر

سوال: ہمیں تحریک پاکستان میں شامل شخصیات کی زندگی سے کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: ہمیں تحریک پاکستان میں شامل شخصیات کی زندگی سے سبق ملتا ہے کہ انہوں نے دن رات محنت اور جدوجہد کر کے نہ صرف اپنا اور اپنے والدین کا نام روشن کیا بلکہ برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک الگ وطن کے خواب کو عملی صورت بھی دی۔ اگر یہ لوگ دن رات محنت نہ کرتے تو آج ہم سکھ اور آزادی کا جو سانس لے رہے ہیں وہ کبھی ممکن نہ ہوتا ہم انگریزوں کی غلامی کے بعد ہندوؤں کی غلامی میں ہمیشہ کے لیے پھنس گئے ہوتے۔

جواب:--

سوال: بزرگان دین نے اپنی زندگی کس طرح بسر کی؟

جواب: اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا کام کرنے والے بزرگان دین نے کئی کئی سال حصول علیم میں صرف کیے۔ ہزاروں میل سفر کر کے ہندوستان آئے اور لوگوں کے دلوں کو اللہ تعالیٰ کے دین کی روشنی سے منور کیا بزرگان دین نے اپنی تمام زندگی اسلام کی اشاع میں بسر کر دی اگر یہ کوگ محنت نہ کرتے تو آج سارا عالم اسلام کی تعلیمات سے محروم ہوتا۔

جواب:۔---

سوال: سبق محنت کی برکات کو پیش نظر رکھتے ہوئے درست جواب کی نشاندہی کریں؟

جواب ا۔ محنت کر کے ۲۔ دوست ۳۔ فخر ۴۔ منہ میں سونے کا چمچ ۵۔ شعار ۶۔ قدم چومتی ہے

سوال: درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔

واحد	جمع	جمع	واحد	جمع	جمع
عیب	عیوب		ثمر	اثمار	
مثال	مثالیں		آسائش	آسائشوں	
فرد	افراد				

سوال: درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

الفاظ	متضاد	متضاد	الفاظ	متضاد	متضاد
حرکت	سکون		پائیداری	ناپائیداری	
طاقت	ضعف		خالق	مخلوق	
شہرت	گمنامی				

سوال: کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں

کالم (الف)	کالم (ب)	جوابات
ثمرات	سست	ثمرات-----نتیجہ
کاہل	نتیجہ	کاہل----سست

مثال	چنگل	مثال۔۔۔نمونہ
غلامی	نمونہ	غلامی۔۔۔چنگل

سوال:درست جواب کا انتخاب کیجیے۔ جوابات:

ا۔کام ۲۔محنت ومشقت ۳۔مزہبی ۴۔دوست ۵۔محنت کرے گا ٦۔کاہلی ۷۔محنت کے معنی مفہوم اہمیت اور افادیت سے آگاہ کرنا ۸۔کام کام اور صرف کام ۹۔وہ دیان کی ترقی یافتہ قوموں کی صف میں شامل ہو گئیں۔۱۰۔بے عمل ۱۱۔غلامی ۱۲۔اللہ کا دوست کہا گیا ہے ۱۳۔اسم اشارہ ۱۴۔سائنسی ایجادات کی ۱۵۔حروف فجائیہ ۱٦۔خوشی کے لیے ۱۷۔حیرت کے لیے

۱۸۔بزرگان دین نے ۱۹۔حضرت محمد ﷺ کی ۲۰۔آج سارا عالم اسلام کی تعلیمات سے محروم ہوتا ۲۱۔محنت سے

دستخط:والدین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جائزہ

کل نمبر:۲۰

سوال:معانی لکھیے۔٦/

عار۔۔۔۔۔۔۔۔۔چنگل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لہولہان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اجتماعی۔۔۔۔۔۔۔۔مشعلِ راہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پیش خیمہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سوال:الفاظ کے متضاد لکھیے۔۳/

طاقت۔۔۔۔۔۔۔۔۔پائیداری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حرکت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سوال: جواب لکھیے۔ ٦ /

سوال: دنیا میں ہر کام کے لیے چیز کی ضرورت ہے؟

جواب:---

سوال: ش **ہمارے لیے کن کی زندگی مشعل راہ ہے؟**

جواب:---

سوال: **انسانی زندگی میں نکھار کیسے آتا ہے؟**

جواب:---

سوال: **جملے بنایئے** -۵ /

الفاظ	جملے
کاہل	
تبلیغ	
شہرت	
مثال	
کائنات	

دستخط: والدین---

تاریخ: ۹۔ دسمبر ۲۰۲۰ء دن: بدھ

بادل کی گیت

مشکل الفاظ کے معانی لکھیے اور یاد کیجیے۔

الفاظ	معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی
کائی	گہرے سیاہی مائل سبز رنگ کی پھپھوندی		گہرائیوں	گہرائی کی جمع	
شوخ	چمکیلی		شعاعیں	سعاع کی جمع	
دھن	لگن		وطن	ملک	
لپکا	دوڑا		گرجا	غصے میں چیخا	
کوڑا	چابک		دیا	چراغ	
لہروں	لہر کی جمع		پرچھائیوں میں	سایوں میں	
تپتی	تیز گرم		نشیلی	مست کر دینے والی	
شاخوں	ٹہنیوں		جھونکا	لہر	
دھکیلا	دھکا دیا		بلبلانا	تڑپنا	
رنج	افسوس		دمکا	چمکا	

مرکزی خیال:

اس نظم میں شاعر بادل کی داستان بیان کرتا ہے کہ سمندر کی گہرائیوں سے پانی کس طرح بخارات بن کر اُٹھتا ہے اور یہ بخارات بادل کی صورت اختیار کرتے ہیں۔ یہ بادل بارش کا سبب بنتے ہیں۔

مختصر سوالات کے جواب دیجیے۔

سوال: بادل کا گھر کہاں ہے ؟

جواب: بادل کا گھر سمندر کی گہرائیوں میں ہے اس سے مرادیہ ہے کہ سمندر کا پانی بخارات کی صورت اوپر اٹھ کر بادل کی شکل اختیار کرتا ہے۔

جواب:---

سوال: بادل کو ایک دن تپتی شعاعوں نے کیا کہا؟

جواب: تپتی شعاعوں نے بادل سے کہا۔ہم تجھے ستارے دکھائے گئے اور ہوا تجھے اپنے ساتھ اڑائے گی اس سے مرادیہ ہے کہ جب سورج کی شعاعیں سمندر پر پڑتی ہیں۔ تو سمندر کا پانی بخارات کی شکل اختیار کے کے اوپر کی جانب اٹھتا ہے۔

جواب:---

سوال: بادل نے کس دھن میں اپنا وطن چھوڑا دیا؟

جواب: بادل نے ستارے دیکھنے کی دھن میں اپنا وطن چھوڑا دیا۔

جواب:---

سوال: بادل تھک گیا تو اس نے کیا کیا؟

جواب: بادل تھک کر زور سے بلبلایا اور ہواؤں کو بجلی کا کوڑا دکھایا

جواب:---

سوال: بادل کے رونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: بادل کے رونے سے مراد دھرتی پر بارش برسنا ہے۔

جواب:---

سوال: بادل کے رونے سے دنیا کیوں مسکراتی ہے؟

جواب: بادل کے رونے سے مراد ہے بارش کا برسنا۔ بارش برسنے سے زمین دھل جاتی ہے دھرتی پر خوشحالی آجاتی ہے اس وجہ سے دنیا خوش ہو جاتی ہے کیونکہ چاروں طرف سماں تر و تازہ اور شاداب ہو جاتا ہے۔

جواب:---

سوال: بادل پر آخر کار کون سی گتھی کھلی؟

جواب: بادل پر یہ گتھی کھلی کہ سب نالے دریاؤں میں جا گریں گے اور دریا سمندر سے جا کر ملیں گے اور سمندر سے مل کر میرے دن پھر جائیں گے۔

سوال: نظم بادل کا گیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے درست جواب کی نشاندہی کیجیے ۔

جواب: ا۔ سمندر کی ۲۔ ستاروں کی

۳۔ شاخوں پہ ۴۔ جھونکے نے

۵۔ پہاڑوں نے ۶۔ مثلث

دستخط:والدین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ:۱۰۔دسمبر۲۰۲۰ء **دن: جمعرات**

سوال:درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیے۔

جواب:

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
آفت	مصیبت	رنج	غم	بلبلایا	گڑگڑایا	شاخ	ٹہنی	پربت	پہاڑ

سوال:واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیے۔

واحد	جمع	جمع	واحد	جمع	جمع
لہر	لہریں		شاخیں	شاخ	
گہرائی	گہرائیوں		جھونکے	جھونکا	
شعاع	شعاعیں		گتھی	گتھیاں	
ہوا	ہوائیں				

سوال: درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

جواب:

جملے	جملے	الفاظ
	بوڑھی بیوہ کی کھ بھری کہانی سن کر میرے آنسو ٹپک پڑے	آنسو
	مری میں اونچے اونچے پربت آسمان سے باتیں کرتے ہیں	پربت
	ہوا کا تیز جھونکا ہوا آیا	جھونکا
	یہ دنیا فانی ہے	فانی
	اپنا راز ہمیشہ دوسروں سے چھپا کر رکھنا چاہیے۔	راز

سوال: درج ذیل کا مفہوم واضح کیجیے۔

جواب:

سورج کی تیز گرم کرنیں	تپتی شعاعیں
مست کر دینے والی ہوا جس کے سرور اور سکون میں انسان کھو جائے	نشیلی ہوائیں
چمکیلی ہوائیں	شوخ پریاں
گڑگڑانا	بلبلانا
الجھن	کٹھی کھلنا
گئے ہوئے دن واپس آجانا	دن پھرناوق

سوال: درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

جواب:

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
فانی	باقی	افسوس	خوشی	وطن	پردیس	رنج	خوشی	گہرائی	اونچائی

سوال: کالم الف میں دیے گئے الفاظ کو کالم ب کے متعلقہ الفاظ سے ملایئے۔

کالم الف	کالم ب	جوابات
سمندر	موتی	سمندر۔۔۔۔۔گہرائی
لہریں	دمکا	لہریں۔۔۔۔۔موجیں
سپیاں	غم	سپیاں۔۔۔۔موتی
چمکا	موجیں	جمکا۔۔۔۔۔دمکا
رنج	گہرائی	رنج۔۔۔۔۔غم

دستخط: والدین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جائزہ

کل نمبر: ۲۰

سوال: معانی لکھیے۔ ٦/

شوخ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لپکا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔شعاعیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دھکیلا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نشیلی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سوال: مرکزی خیال لکھیے۔ ۳/

سوال: جواب لکھیے۔ ٦ /

سوال: بادل نے کس دھن میں اپنا وطن چھوڑ دیا؟

جواب: --

سوال: **بادل پر آخر کار کون سی گتھی کھلی ؟**

جواب: --

سوال: بادل تھک گیا تو اس نے کیا کیا؟

جواب: --

سوال: جملے بنایئے -۵ /

الفاظ	جملے
آنسو	
پربت	
جھونکا	
فانی	
راز	

دستخط:والدین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ:۱۱۔دسمبر۲۰۲۰ء **دن:جمعۃ المبارک**

درخواست برائے رخصت بوجہ بیماری

بخدمت جناب پرنسپل ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالج ا۔ب۔ج

جنابِ عالی!

گزارش ہے کہ۔۔۔

۔۔

۔۔

۔۔

آپ کی عین نوازش ہو گی

العارض

مورخہ:۱۱۔دسمبر۲۰۲۰ء آپ کا شاگرد

ل۔م۔ن

دستخط:والدین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

واحد کے جمع لکھیے۔

گرامر صفحہ نمبر ۴۰ تا ۴۲

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
صاحب		صدمہ		ضد	
صفت		صفحہ		ضعیف	
صنم		ضلع		ضابطہ	
صدقہ		ضمیر		ضمیمہ	
طالب		طرف		طور	
طائر		طبیب		ظرف	
طبیب		طبقہ		ظلم	
علم		عضو		عزم	
عالم		عقیدہ		غلط	
عام		عمل		غزل	
عادت		عنصر		غریب	
عجیب		عندلیب		غیر	
عدد		عمارت		غرض	
عزیز		عیب		غنی	
فائدہ		فیض		قانون	
فرد		فن		قصہ	
فاضل		فلک		قبر	
فرض		فعل		قسط	
فتح		فوج		قصبہ	
فضیلت		قاعدہ		قطعہ	
فقیر		قول		قلب	
فقرہ		قوم		قطرہ	

فکر		قندیل		قسم	
کتاب		کلمہ		لطیفہ	
کوکب		کرامت		لقب	
کاغذ		لفظ		لغت	
کافر		مدرسہ		لمحہ	
مرض		مسجد		ماہر	
ملک		مصیبت		مجاہد	
ملک(فرشتہ)		منظر		مشہور	
مذہب		مسلہ		مقبرہ	
مطلب		منزل		معجزہ	
مکتب		معنی		معزز	
مکتوب		مسکین		مقدمہ	
مشغلہ		مضمون		موج	
مصدر		معلم		مہاجر	
مقصد		مال		مہم	
مجلس				موت	

دستخط:والدین-------------------------

تاریخ:۱۲۔دسمبر۲۰۲۰ء **دن:ہفتہ**

گل صنوبر کی کہانی

❖ درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیے۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
وسیع	پھیلا ہوا	**خوددار**	غیرت مند
وبا	بیماری	**تھپکنا**	شاباش دینا / حوصلہ بڑھانا
منڈلانا	ارد گرد چکر لگانا	**مغرور**	غرور کرنے والا
خوف زدہ	خوف کا مارا	**آغوش**	گود
آہٹ	قدموں کی آواز	**ہمراہ**	ساتھ / سفر میں ساتھ دینے والا
فرشتہ اجل	موت کا فرشتہ	**مشغول**	مصروف
آدبوچے	آپکڑے	**سپرد**	کسی لے حوالے کرنا
ہو کے عالم	خاموشی ہی خاموشی	**انتقام**	بدلہ
الغوزے پر تان	ایک قسم کی بانسری	**بے تاب**	بے چین
مکینوں	رہنے والے	**تدبیر**	تجویز
سناٹا	خاموشی	**مانوس**	لگاؤ ہونا / جان پہچان
طے کرنا	فیصلہ کرنا	**بے ساختہ**	بے ارادہ
بے گوروکفن	بغیر کفن اور قبر کے	**عزم**	ارادہ

مگن	مصروف		**سرزد**		کسی چیز کا ہو جانا
عنایت					
مہربانی			**اثر زائل ہونا**		اثر کا ختم ہو جانا
تمتانا	چمکنا		**مار گزیدہ**		سانپ کا مارا ہو

خلاصہ: محسن پور کے میدان میں بلوچوں نے اپنی بستی بنا رکھی تھی۔ محسن پور کے قریب کے علاقوں میں طاعون کی وباء پھیل گئی۔اس وباء سے سینکڑوں گھر برباد ہو گئے۔چاروں طرف سناٹا تھا۔صرف بلوچوں کی بستی میں زندگی کے آثار نظر آتے تھے۔ آخر یہ وباء بلوچوں کی بستی میں بھی پھیل گئی۔ساری بستی مکینون سے خالی ہو گئی۔ صرف دو بہن بھائی گل اور صنوبر بچ گئے۔گل کو بھوک لگی تو دونوں کھانے کی تلاش میں نکلے۔وہ ایک پکی حویلی کے پاس پہنچ گے۔مالکن کا نام ظہیرہ تھا۔صنوبر نے گل کے لئے کھانا مانگا تو ظہیرہ نے گھر کے کام کاج کرنے کا کہا۔صنوبر کو غصہ آیا وہ گل کو لے کے واپس آ گئی۔وہ سو گئے۔گل کی پیاس کی وجہ سے آنکھ کھلی تو وہ دوبارہ اسی حویلی میں پہنچ گیا۔ ظہیرہ نے بدلہ لینے کے لئے گل کو غلام بنالیا۔گل کام کرتے کرتے بڑا ہو گیا۔وہ فرار ہونا چاہتا تھا۔ایک دن ظہیرہ کو ترس آ گیا اس نے گل کو آزاد کر دیا۔گل نے رات گزارنے کا کہا۔اسی رات صنوبر بھی گل کو تلاش کرتی ہوئی ظہیرہ کے گھر آ گئی۔گل نے بہن کو پہچان لیا دونوں ایک دوسرے کو مل کر بہت روئے۔گل نے بتایا کہ ظہیرہ نے اس کو آزاد کر دیا ہے۔دونوں بات کر رہے تھے کہ ظہیرہ وہاں آ گئی۔وہ صنوبر کے ہاتھ میں خنجر دیکھ کے بہت ڈر گئی۔صنوبر نے خنجر پھینک دیا۔اور معافی مانگ لی۔رات گزارنے کی اجازت لی تو ظہیرہ مان گئی۔ صبح صنوبر کی آنکھ کھلی تو صنوبر کو کسی کے رونے کی آواز آئی۔دیکھا تو ظہیرہ کے بیٹے کو سانپ نے ڈس لیا۔وہ تڑپ رہا تھا۔صنوبر بھاگ کے گئی اور ایسے پتے توڑ کے لائی کہ جس کو پیس کے پلانے سے زہر کا آثر ختم ہو جاتا تھا۔ ظہیرہ کا بیٹا بچ گیا۔ ظہیرہ نے صنوبر کا ماتھا چوما اور شکریہ ادا کیا۔

خود لکھئے اور یاد کیجیے:۔---

دستخط:والدین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ:۱۴۔دسمبر ۲۰۲۰ء   دن: پیر

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے اور یاد کیجیے۔

سوال۔ محسن پورا کے آس پاس کے علاقوں میں کون سی وبا پھیلی ہوئی تھی؟

جواب۔ محسن پورا کے آس پاس کے علاقوں میں طاعوں کی وبا پھیلی تھی۔

جواب:---

سوال۔ گل اور صنوبر کا آپس میں کیا رشتہ تھا اور ظہیرہ کے گھر کیوں گئے تھے؟

جواب۔ گل اور صنوبر بہن بھائی تھے اور وہ ظہیرہ کے گھر کھانے کے لئے گئے تھے۔

جواب:---

سوال۔ ظہیرہ اپنے گناہ کا کفارہ کیسے ادا کرنا چاہتی تھی؟

جواب۔ ظہیرہ گل کو آزاد کر کے اپنے گناہ کا کفارہ ادا کرنا چاہتی تھی۔

جواب:---

سوال۔ صنوبر ہاتھ میں خنجر لے کر کس کو قتل کرنے آئی تھی؟

جواب۔ صنوبر ہاتھ میں خنجر لیے ظہیرہ کو قتل کرنے آئی تھی۔

جواب:---

سوال5۔ نصیر کون تھا اور اس کی حالت کیوں خراب ہوتی جارہی تھی؟

جواب۔ نصیر، ظہیرہ کا بیٹا تھا اسے سانپ نے ڈس لیا تھا جس کا زہر پھیلنے کی وجہ سے اس کی حالت خراب ہو رہی تھی۔

جواب:---

سوال۔ اس کہانی میں کس قوم کی خودداری اور غیرت بیان کی گئی؟

جواب: اس کہانی میں بلوچوں کی خودداری اور غیرت بیان کی گئی ہے۔

جواب:---

❖ درست جواب کی نشاندہی کریں

1. محسن پور کے وسیع میدان میں کس نے اپنی بستی بنا رکھی تھی؟

i. پٹھانوں نے
iii. پنجابیوں نے
ii. ✔ بلوچوں نے
iv. سندھیوں نے

2. محسن پورا کے آس پاس کے علاقوں میں کون سی وبا پھیلی ہوئی تھی

i. ہیضے کی
iii. ✔ طاعون کی
ii. ملیریا کی
iv. چیچک کی

3. تین چار دن کے اندر جھونپڑیاں کس سے خالی ہو گئی؟

i. جانوروں سے
iii. انسانوں سے
ii. خوراک سے
iv. ✔ مکینوں سے

4. گنے حسرت بھری نظروں سے بہن کی طرف دیکھ کر ہاتھ کہاں رکھا؟

ا۔ اپنے سر پر
ب۔ اپنے پیٹ پر
ج۔ اپنے پاؤں پر
د۔ اپنے سینے پر

5. دور ایک گھر سے کیا نکلتا دکھائی دیا:

ا۔ پانی
ب۔ آدمی
ج۔ دھواں
د۔ بزرگ

سوال: درج ذیل تراکیب و محاورات کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

تراکیب و محاورات	مفہوم	جملے
سایہ منڈلانا	خوف طاری ہونا	محسن پور کے لوگوں پر ہر وقت موت کا سایہ منڈلاتا رہتا تھا۔
ہُو کا عالم ہونا	اجاڑ کی حالت ہونا	بستی میں ہر طرف ہُو کا عالم تھا۔
تان لگانا	سروں کا خوبصورتی سے ادا کرنا	بلوچ موت کے خوف کو بھلانے کے لیے اپنے گیت کی تان لگاتا رہتا۔

آدم زاد	انسان	بستی میں دور دور تک کوئی آدم زاد نہ تھا۔
تمتما اُٹھنا	غصّے میں آنا	صنوبر ظہیرہ کی بات سُن کر تمتما اٹھی۔
خوف زدہ	ڈرے ہوئے	علی سانپ کو دیکھ کر خوف زدہ ہو گیا۔
مار گزیدہ	سانپ کا ڈسا ہوا	ظہیرہ کا بیٹا مار گزیدہ حالت میں تھا۔
انتقام کی آگ بھڑکنا	بدلہ لینے کے لیے طیش میں آنا	علی کے دل میں انتقام کی اگ بھڑک رہی تھی۔
تیر کی طرح لگنا	بہت بُرا لگنا	بیٹے کی باتیں ماں کے دل میں تیر کی طرح لگ رہی تھیں۔
فرشتۂ اجل	موت کا فرشتہ	لوگوں کو ہر وقت فرشتۂ اجل کا ڈر لگا رہتا تھا۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

الفاظ	متضاد	متضاد	الفاظ	متضاد	متضاد
انتقام لینا	معاف کرنا		پھیلنا	سکڑنا	
وسیع	تنگ		ویران	آباد	
سایہ	دھوپ		پُختہ	کچا	

سوال: دیے گئے واحد کے جمع لکھیے۔

واحد	جمع	جمع	واحد	جمع	جمع
موت	اموات		شخص	اشخاص	
عیب	عیوب		تدبیر	تدابیر	

سوال: درست اور غلط بیانات کی نشاندہی کیجیے۔

ا۔ محسن پور کے وسیع میدان میں پختونوں نے اپنی بستی بنا رکھی تھی۔ درست / غلط

ب۔ بلوچوں کی جھونپڑیوں میں زندگی کے آثار نظر آتے ہیں۔ درست / غلط

ج۔ ایک جھونپڑی کے دو ننھے مکینوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنی حفظ و امان میں رکھا۔ درست / غلط

د۔ گل اور صنوبر آپس میں محلے دار تھے۔ درست / غلط

ہ۔ ظہیرہ نے گل اور صنوبر کو کھانا کھلایا اور شربت پلایا۔ درست / غلط

د۔ ظہیرہ کا چہرہ غصّے سے تمتما اُٹھا۔ درست / غلط

ز۔ انسان کا دماغ بھی عجیب چیز ہے۔ درست / غلط

ح۔ گل ظہیرہ کے گھر سے مانوس ہو گیا تھا۔ درست / غلط

سوال: کالم الف میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم الف	کالم ب	جوابات
زندگی	وبا	زندگی۔۔۔۔۔موت
ہُو کا عالم	سناٹا	ہُو کا عالم۔۔۔۔۔سناٹا
الغوزہ	موت	الغوزہ۔۔۔۔۔۔تان
طاعون	غیرت مند	طاعون۔۔۔۔۔۔وبا
گناہ	تان	گناہ۔۔۔۔۔۔۔کفارہ
خوددار	کفارہ	خوددار۔۔۔۔غیرت مند

سوال: مندرجہ ذیل جملوں کو درست کیجیے۔

غلط جملے	درست جملے	درست جملے
(الف) لندن سے تار آئی ہے۔	لندن سے تار آیا ہے۔	
(ب) دو روپے کی دہی لاؤ۔	دو روپے کا دہی لاؤ۔	
(ج) میں نے ایک خواب دیکھی۔	میں نے ایک خواب دیکھا۔	
(د) جھاگ بیٹھ جائے گی۔	جھاگ بیٹھ جائے گا۔	

دستخط:والدین-----------------------------

جائزہ

کل نمبر:۲۰

سوال: معانی لکھیے۔۶/

عزم----------مار گزدہ----------------ہُو کا عالم-----------

دبوچنا-----------آغوش----------------تدبیر-------------

سوال: الفاظ کے متضاد لکھیے۔۳/

وسیع-----------پُختہ---------------انتقام لینا----------------

سوال: جواب لکھیے۔۶/

سوال: محسن پورا کے آس پاس کے علاقوں میں کون سی وبا پھیلی ہوئی تھی؟

جواب:--

سوال: **نصیر کون تھا اور اس کی حالت کیوں خراب ہوتی جا رہی تھی؟**

جواب:--

سوال: **اس کہانی میں کس قوم کی خودداری اور غیرت بیان کی گئی؟**

جواب:--

سوال: جملے بنائیے-۵/

الفاظ	جملے
سایہ منڈلانا	
ہُو کا عالم ہونا	
مار گزیدہ	
آدم زاد	
تمتما اُٹھنا	

دستخط: والدین-----------------------

تاریخ: ۱۵۔ دسمبر ۲۰۲۰ء **دن: منگل**

درخواست برائے رخصت بوجہ ضروری کام گرامر صفحہ نمبر: ۱۲۴

بخدمت جناب پرنسپل ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالج ا۔ب۔ج

جنابِ عالی!

گزارش ہے کہ---

آپ کی عین نوازش ہو گی

العارض

مورخہ:۱۵۔دسمبر ۲۰۲۰ء آپ کا شاگرد

ل۔م۔ن

دستخط:والدین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ:۱۶۔دسمبر ۲۰۲۰ء **دن:بدھ**

کہانی:"لالچ بُری بلا ہے"لکھیے ارو یاد کیجیے۔ گرامر صفحہ نمبر: ۱۲۷

خود لکھیے اور یاد کیجیے۔۔۔

دستخط:والدین-------------------------

تاریخ:۱۷۔دسمبر۲۰۲۰ء **دن:جمعرات**

درخواست برائے رخصت بوجہ شادی میں شمولیت لکھیے اور یاد کیجیے۔ گرامر صفحہ نمبر: ۱۲۴

بخدمت جناب پرنسپل ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالج ا۔ب۔ج

جنابِ عالی!

گزارش ہے کہ--

آپ کی عین نوازش ہو گی

العارض

مورخہ:۱۷۔دسمبر۲۰۲۰ء　　　آپ کا شاگرد

ل۔م۔ن

دستخط:والدین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ:۱۸۔دسمبر۲۰۲۰ء　　　دن:جمعۃ المبارک

کہانی:"انصاف کا بول بالا ہوتا ہے" لکھیے اور یاد کیجیے۔　　　گرامر صفحہ نمبر: ۱۲۸

خود لکھیے ارو یاد کیجیے۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔

دستخط: والدین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ: ۱۹۔ دسمبر ۲۰۲۰ء **دن: ہفتہ**

درخواست برائے فیس معافی لکھیے اور یاد کیجیے۔ گرامر صفحہ نمبر: ۱۲۵

بخدمت جناب پرنسپل ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالج ا۔ب۔ج

جنابِ عالی!

گزارش ہے کہ۔۔

آپ کی عین نوازش ہو گی

العارض

مورخہ:۱۹۔دسمبر۲۰۲۰ء آپ کا شاگرد

ل۔م۔ن

دستخط:والدین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ:۲۱۔دسمبر۲۰۲۰ء **دن:پیر**

درج ذیل مذکر کی مونث لکھیے اور یاد کیجیے۔ گرامر صفحہ نمبر:۴۸۔۴۹

مذکر	مونث	مونث	مذکر	مونث	مونث
والد			خالو		
ملک			خادم		
عزیز			شاعر		
ملازم			معلم		
سلطان			بیل		
چڑا			بھیڑ		
بھینسا			گدھا		
کتا			بچھڑا		
بندہ			بکرہ		
گھوڑا			مینڈک		

چیونٹی			ہرن		
گیدڑ			مرغا		
تیتر			چیونٹی		
اونٹ			ٹٹو		
شیر			سانڈ		
مور			سور		
سانپ			ہاتھی		
بھوت					

دستخط:والدین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ:۲۲۔دسمبر۲۰۲۰ء **دن:منگل**

درخواست برائے دوبارہ داخلہ لکھیے اور یاد کیجیے۔ **گرامر صفحہ نمبر: ۱۲۵**

بخدمت جناب پرنسپل ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالج ا۔ب۔ج

جنابِ عالی!

گزارش ہے کہ۔۔

۔۔

۔۔

۔۔

آپ کی عین نوازش ہو گی

العارض

مورخہ:۲۲۔دسمبر۲۰۲۰ء آپ کا شاگرد

ل۔م۔ن

دستخط:والدین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ:۲۳۔دسمبر۲۰۲۰ء **دن:بدھ**

جائزہ

کل نمبر: ۲۰

سوال ا:درخواست برائے رخصت بوجہ شادی میں شمولیت تحریر کیجیے۔

سوال ۲:"انصاف کا بول بالا ہے" کہانی تحریر کیجیے۔

دستخط:والدین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ:۲۴۔دسمبر۲۰۲۰ء **دن:جمعرات**

تشریح(سلیس اردو)کیجیے۔

پیراگراف: برصغیر پاک وہند میں اسلام کی تبلیغ واشاعت کا کام کرنے والے بزرگانِ دین نے کئی کئی سال حصولِ علم کے لیے صرف کیے۔ہزاروں میل سفر کر کے ہندوستان آئے اور لوگوں کے دلوں کو اللہ تعالٰی کے دین کی روشنی سے منّور کیا۔ان کے پیشِ نظر حضور ﷺ کی ذاتِ گرامی تھی،جنھوں نے مشرکینِ مکہ کے ہر ظلم کو برداشت کیا اور طائف میں پتھر کھا کر لہولہان بھی ہوئے۔یہ لوگ اگر محنت نہ کرتے،ہاتھ پہ ہاتھ رکھ بیٹھ جاتے،تو آج سارا عالم اسلام کی تعلیمات سے محروم ہوتا۔انسان کی حیثیت ایک پودے کی سی نہیں کہ ایک ہی جگہ پر کھڑے کھڑے تناور درخت بن جائے گا۔انسانی زندگی میں نکھار،معیار اور وقار محنت ہی سے آتا ہے اور کوئی شخص ایسا نہیں جو بغیر محنت ومشقت کے کامیابی وکامرانی کا دعویٰ کرے۔دنیا میں جس نے بھی شہرت،عزت اور نام کمایا،وہ محنت ہی کا ثمر تھا۔جس انسان نے محنت کو اپنا شعار بنایا اسی نے مقام،مرتبہ اور عظمت پائی۔

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
اشاعت	شائع کرنا،پھیلانا،نشر کرنا
حصول	حاصل کرنا

منّور	روشن
پیشِ نظر	نگاہ کے سامنے
عالم	جہاں، دنیا
حیثیت	اہمیت
تناور	مضبوط
نکھار	اُجلاپن، صفائی، آرائش
وقار	متانت، قدرومنزلت
ثمر	پھل
شعار	چلن، طریقہ
عظمت	بڑائی

تشریح (سلیس اردو):

برصغیر پاک وہند میں اسلام کو پھیلانے اور عام کرنے والے بزرگانِ دین نے علم حاصل کرنے کے لیے کئی کئی سال گزار دیے۔

ہزاروں میل سفر کر کے ہندوستان آئے اور لوگوں کے دلوں کو اللہ تعالیٰ کے دین کی روشنی سے روشن کیا۔ ان کے سامنے حضور ﷺ کی ذاتِ گرامی تھی، جنھوں نے مشرکینِ مکہ کے ہر ظلم کو برداشت کیا اور طائف میں پتھر کھا کر لہولہان بھی ہوئے۔ یہ لوگ اگر محنت نہ کرتے، ہاتھ پہ ہاتھ رکھ بیٹھ جاتے، تو آج پوری دنیاِ اسلام کی تعلیمات سے محروم ہوتا۔ انسان کی اہمیت یامثال ایک پودے کی سی

نہیں کہ ایک ہی جگہ پر کھڑے کھڑے مضبوط درخت بن جائے گا۔ انسانی زندگی میں خوبصورتی، معیار اور قدر و منزلت محنت ہی سے آتی ہے اور کوئی شخص ایسا نہیں جو بغیر محنت و مشقت کے کامیابی و کامرانی کا دعویٰ کرے۔ دنیا میں جس نے بھی شہرت، عزت اور نام کمایا، وہ محنت ہی کا پھل تھا۔ جس انسان نے محنت کو اپنی عادت بنایا اسی نے مقام، مرتبہ اور عزت پائی۔

جائزہ

کل نمبر: ۲۰

سوال ۱: درخواست برائے رخصت بوجہ صفائی محلہ تحریر کیجیے۔

سوال ۲: "لالچ بُری بلا ہے" کہانی تحریر کیجیے۔

دستخط:والدین-----------------------